سوال

(488) کیا قربانی کا گوشت ہندوؤں کو دینا جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا قربانی کا گوشت ہندوؤں کو دینا جائز ہے؟ (محمد قاسم ا ڈنوں سموں گوٹھ حاجی محمد سموں کنڑی سندھ۔ ۱۱۔ اپریل ۱۹۹۷ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوال کی صورت میں قربانی کا گوشت غیر مسلم کو دیا جاسکتا ہے۔ قرآن مجید میں ہے:

وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۱۰ ... سورة الضحیٰ

بلا سوال دینا اچھا نہیں۔ حدیث میں ہے:

’وَلَا یَاْکُلُ طَعَامَکَ اِلَّا تَقِیٌّ‘ (سنن أبی داؤد، بَابُ مَنْ یُؤْمَرُ أَنْ یُجَالِسَ، رقم: ۴۸۳۲)

یعنی ’’تیرا کھانا پرہیز گار ہی کھائے۔‘‘

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 370

محدث فتویٰ